# کانگو برازاویل کے وفد کی ملاقات

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں ملک کانگو برازاویل (CONGO BRAZAVILLE) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ کانگو برازاویل سے تین افراد پر مشتمل وفد اس جلسہ میں شمولیت کے لئے پہنچا تھا جس میں ایک کانگو ٹی وی کے جرنلسٹ DIAKOUNDILA EDECHEVRY صاحب تھے۔

حضور انور کے استفسار پر جرنلسٹ نے بتایا کہ انہوں نے جلسہ کے پروگراموں کی ویڈیو بنائی ہے اور ایک ڈاکومنٹری تیار کی ہے۔ جمعہ کو شام کی خبروں میں جلسہ جرمنی کے حوالہ سے خبریں نشر ہوئی ہیں اور پھر اتوار کو بھی پروگرام نشر ہوا۔ اس طرح وہ واپس جا کر بھی پروگرام نشر کریں گے۔ جرنلسٹ نے عرض کیا کہ وہاں لوگوں کی طرف سے جماعت کے پروگراموں پر بڑے اچھے تأثرات کا اظہار کیا گیا ہے۔ صرف وہاں کے مولویوں کی طرف سے مخالفت ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کیا مولویوں کی مخالفت کی وجہ سے اپنا چینل بند کردو گے۔ جرنلسٹ نے عرض کیا کہ مَیں گزشتہ دو سال سے جماعت کے پروگرام نشر کررہا ہوں۔ اس میں حق اور سچائی کے ساتھ ہوں۔ اس پر حضورِ انور نے فرمایا۔ خدا تعالیٰ آپ کو نیکی کی توفیق دے۔

جرنلسٹ نے عرض کیا کہ یہاں جرمنی جلسہ میں آکر میں نے اپنی آنکھوں سے بہت بڑی منظم کمیونٹی دیکھی ہے۔ مخالف مولوی کہتے تھے کہ یہ تو یہاں کانگو میں ایک چھوٹی سی جماعت ہے۔ باہر کہیں بھی نہیں ہے۔ حضور انور نے فرمایا اب آپ نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے اب ان مولویوں کو چھوڑ دیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو ایمانداری سے کام کی توفیق دیتا رہے اور سچائی پر قائم رکھے۔

کانگو برازاویل کے وفد کی یہ ملاقات ایک بجکر 45 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے باری باری انفرادی طور پر حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔